لوگوں کو نماز فجر کے لیے جگانا

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتوی نمبر: WAT-1638

تاریخ اجراء: 22 شوال المکرم 1444ھ/13 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

صبح صبح لوگوں کو نماز فجر کے لیے جگانا کیسا ہے؟ عورتیں بھی سو رہی ہوتی ہیں، ان کو جگانا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مسلمان مردوں اور عورتوں کو شرعی حدود میں رہتے ہوئے نماز فجر کے لیے جگانا، جائز و مستحب اور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام سے ثابت ہے اور فقہائے کرام نے لکھا ہے کہ:

"کوئی سو رہا ہے یا نماز پڑھنا بھول گیا تو جسے معلوم ہو اس پر واجب ہے کہ سوتے کو جگا دے اور بُھولے ہوئے کو یاد دلا دے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ04، صفحہ701، مکتبۃ المدینہ)

نوٹ:

البتہ! نمازوں کے لیے جگاتے ہوئے حقوق العباد کا خیال رکھنا ضروری ہے مثلاً فجر میں جماعت سے اتنی دیر پہلے جگائے کہ وضو و استنجا سے فارغ ہو کر جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے، زیادہ جلدی نہ جگائے۔ نیز مناسب آواز میں اور بغیر مائیک کے جگایا جائے، اور اس میں کسی طرح فتنے والی صورت نہ ہو، وغیرہ وغیرہ۔

سنن ابو داود شریف کی حدیث پاک ہے کہ: "حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز فجر کے لیے نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے ہوئے، جس شخص پر گزرتے اسے نماز کے لیے آواز دیتے اور پاؤں مبارک سے ہلاتے۔" (سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ208، حدیث1264)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ: "اگر نمازیوں کو نماز کے وقت سے گھنٹہ، آدھا گھنٹہ پہلے ان کی اجازت سے یا بغیر اجازت ان کے مکانوں پر جا کر فجر کی نماز کے واسطے بتاکید جگا دیا تو یہ جائز ہے یا نہیں؟" تو اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

"نماز کے لیے جگانا موجب ثواب ہے (یعنی اس عمل سے ثواب ملتا ہے) مگر وقت سے اتنا پہلے جگانے کی کیا حاجت ہے؟ البتہ ایسے وقت جگادے کہ استنجا، وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر سنتیں پڑھے اور تکبیر اولیٰ میں شامل ہو جائے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد05، صفحہ378، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net